بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳ رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ
المصلح

منگل ۱۱ شوال ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر۔ عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۲۳ ماہ احسان ۱۳۳۲ھش ۲۳ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۴۷

صدر امریکہ کی طرف سے کوریا کا تعطل ختم کرنے کی ایک اور کوشش

واشنگٹن ۲۳ جون۔ صدر آئزن ہاور نے جنوبی کوریا اور امریکہ کے درمیان تعطل کو ختم کرنے کے لئے ایک اور کوشش کی ہے۔ مشرق بعید کے لئے امریکی نائب وزیر خارجہ مسٹر رابرٹسن صدر سنگمن ری کے نام صدر آئزن ہاور کا ایک پیغام لے کر آج سیول روانہ ہو رہے ہیں۔ وہ صدر ری کو اس بات پر آمادہ کریں گے۔ کہ شمالی کوریا کے مفرور قیدیوں کو ان کے کیمپوں میں واپس کرنے کیلئے وہ اقوام متحدہ کی فوجوں سے تعاون کریں۔ شمالی کوریا کے قیدیوں کو رہا کرنے سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اس کو بہتر بنانے کے لئے صدر آئزن ہاور کی یہ دوسری کوشش ہے۔ نائب وزیر خارجہ ان سے ملاقات میں ان کو یہ یقین دلائیں گے کہ عارضی صلح کے بعد جو سیاسی کانفرنس منعقد ہو گی۔ اس میں امریکہ کوریا کے اتحاد پر زور دیگا۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۱ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

امریکہ دفاعی سامان کی فراہمی میں عرب ممالک سے علیحدہ علیحدہ معاہدے کریگا

یہ معاہدے مشرق وسطی کا دفاع مضبوط کرنے میں بڑی مدد دینگے

واشنگٹن ۲۲ جون امریکہ نے دفاعی سامان کی فراہمی کے سلسلہ میں عرب ممالک سے علیحدہ علیحدہ معاہدے کرنے کی تجویز کی ہے۔ امریکی حکام کا خیال ہے کہ یہ معاہدے کمیونزم کے مقابلہ کے لئے بڑے موثر ثابت ہونگے۔ اور مشرق وسطی کا دفاع مضبوط کرنے میں بڑی مدد دینگے جن ممالک کو اس قسم کی امداد دی جائے گی۔ انھیں اس امر کی ضمانت دینی ہو گی۔ کہ وہ اس سامان کو بہتر طور پر خرچ کریں گے ان امریکی ماہروں کو اپنے ہاں رکھیں گے۔ جو یہ دستیاب جات فراہم کریں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عرب ممالک نے اس تجویز کے بارہ میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ وہ ممالک مصر، عراق، شام، لبنان اور اردن ہیں۔ اسرائیل نے بھی امریکہ کے ساتھ اسی قسم کا سمجھوتہ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ مسٹر حکومت امریکہ نے کانگرس سے عرب ممالک کو فوجی سامان مہیا کرنے کے لئے دس کروڑ ڈالر قرض دینے کی درخواست کی ہے۔ اس اقدام کا مقصد مشرق وسطی کی دفاعی تنظیم کی جگہ لینا ہو گا۔

جنرل نجیب مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو سے مشترکہ طور پر ملاقات کریں گے

قاہرہ ۲۲ جون نئی مصری جمہوریہ کے صدر جنرل نجیب نے پاکستانی اور بھارتی سفارت خانوں کو مطلع کیا ہے۔ کہ وہ مسٹر محمد علی اور مسٹر نہرو سے منگل کے روز جبکہ دونوں وزرا اعظم قاہرہ میں موجود ہوں گے مشترکہ طور پر ملاقات کرنے کے خواہشمند ہیں۔ لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں ان دونوں وزرأ اعظم نے جو نظریات پیش کئے تھے۔ ان کی روشنی میں جنرل نجیب ان سے سویز کے مسئلہ پر بات چیت کریں گے۔ مسٹر محمد علی کل رات روم سے قاہرہ پہنچ گئے قاہرہ کے بین الاقوامی اڈہ پر وزیر اعظم جنرل محمد نجیب۔ وزیر خارجہ محمود فوزی وزیر جنگ کونڈرون لیڈر عبداللطیف بغدادی عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالخالق حسونہ اور مفتی اعظم الحاج امین الحسینی نے ان کا استقبال کیا۔ قاہرہ ریڈیو سے ایک ریکارڈ شدہ تقریر میں مسٹر محمد علی نے کہا کہ مجھے مصر پہونچکر بہت خوشی ہوئی۔ مصر اور پاکستان میں جو گہرے تمدنی اور اقتصادی تعلقات قائم ہیں۔ ہم ان تعلقات کو اور زیادہ مضبوط کرنے کا خواہشمند ہوں وزیر خارجہ پاکستان چوہدری محمد ظفر اللہ خان جو کل ہی جنیوا سے قاہرہ پہونچے تھے۔ انہوں نے برطانوی ناظم الامور مسٹر رابرٹ ہی سے دو گھنٹہ تک ملاقات کی۔ دونوں پاکستانی مدبر جنرل نجیب سے آج مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق بارہ بجکر پچیس منٹ پر ملنے والے تھے۔

یہ خدشہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ وزیر اعظم سیاسی صورت حال کی وجہ سے استعفےٰ دے رہے ہیں۔ نئے وزیر اعظم کے لئے لیبیا کی پارلیمنٹ کے صدر سید عبدالمجید کا نام لیا جا رہا ہے۔

مصر کسی ایسے ملک کا مخالف نہیں جس میں بادشاہت قائم ہے

نائب وزیر اعظم کا اعلان

قاہرہ ۲۲ جون مصر کے نائب وزیر اعظم کرنل جمال عبدالناصر نے کہا ہے۔ کہ مصر کسی ایسے ملک کا مخالف نہیں ہے۔ جس میں بادشاہت قائم ہے۔ انہوں نے کہا مصر کو جمہوریہ بنانا اس کا اپنا گھریلو معاملہ ہے۔ مبصرین کا خیال ہے۔ کہ نائب وزیر اعظم کے اس بیان سے مصر کے ہمسایہ ملکوں کے متعلق مصر کے رویہ کی وضاحت ہو جاتی ہے دریں اثنا صدر نجیب نے سوڈانی لیڈروں سے ایک ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ جب برطانیہ سوڈان کو خالی کر دے گا تو مصر اور سوڈان کے تعلقات خود بخود استوار ہو جائینگے ان لیڈروں میں سوڈان کی نیشنل یونینسٹ پارٹی کے نائب صدر سید محمد نور الدین بھی شامل تھے جنرل نجیب

وزیر اعظم لیبیا استعفےٰ دے رہے ہیں

بن غازی ۲۲ جون:۔ لیبیا کے وزیر اعظم محمود منتصر نے شاہ ادریس سے بیدا کے مقام پر ان کی گرمائی قیام گاہ میں ملاقات کی۔ اور لیبیا میں برطانیہ کو فوجی اڈے دینے کے متعلق لنڈن میں برطانوی دفتر خارجہ سے ان کی جو بات چیت ہو رہی تھی۔ اس کے متعلق رپورٹ پیش کی۔ گزشتہ ہفتے یہ خبر آئی تھی کہ لیبیا میں بات چیت کے متعلق جو امیدیں ظاہر کی جا رہی تھیں۔ وہ پورے طور پر پوری نہیں ہو رہیں اور محمود منتصر کو فوری طور پر بات چیت کی رپورٹ دینے کیلئے واپس طلب کر لیا گیا۔ خیال ہے وہ دوبارہ لنڈن نہیں جائیں گے۔ بلکہ اب لیبیا کی نمائندگی وزیر خارجہ سلیمان جیری کریں گے۔ گزشتہ ہفتے شاہ نے ٹریپولی کے گورنر اور دو وزیروں کو نامناسب سرگرمیوں کی بناء پر برخواست کر دیا تھا یہاں ہم

شاہ کمبودیا واپس کمبودیا پہنچ گئے

بنکاک ۲۲ جون:۔ شاہ کمبودیا کے عملہ کے ایک رکن نے یہاں بتایا۔ کہ شاہ کمبودیا واپس اپنے ملک چلے گئے ہیں۔ ایک ہفتہ ہوا ۳۱ سالہ شاہ اپنے دارالحکومت سے فرانس کے رویہ کے خلاف احتجاج کے طور پر یہاں چلے آئے تھے۔ بنکاک سے وہ اسی طرح اچانک روانہ ہو گئے۔ جس طرح وہ اچانک یہاں وارد ہو گئے تھے۔ روانگی سے پہلے انہوں نے کسی قسم کا بیان نہیں دیا۔ شاہ کی واپسی کا مقصد گوریلا فوجوں کی ان سرگرمیوں کو روکنا ہے جو انہوں نے شاہ کی غیر حاضری کا فائدہ اٹھا کر فرانسیسی فوجوں کے خلاف شروع کر دی تھیں۔ ترجمان نے بتایا۔ کہ شاہ کو امید ہے۔ کہ وہ فرانسیسی یونین میں رہتے ہوئے بغیر خون بہائے فرانس سے آزادی حاصل کر لیں گے۔

مسٹر پینے کو وزارت بنانے کی دعوت

پیرس ۲۲ جون:۔ فرانس کے صدر مسٹر اوریول نے کل مسٹر انٹونی پینے کو وزارت بنانے کی دعوت دی ہے۔ مسٹر پینے پہلے بھی کنزرویٹو وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ ۲۱ مئی سے جبکہ مسٹر مائر نے استعفیٰ دیا تھا مسٹر پینے وزارت کے پانچویں امیدوار ہیں۔ صدر اوریول نے اعلان کیا ہے۔ کہ انہیں امید ہے۔ کہ مسٹر پینے کا بطور وزیر اعظم تقرر منظور کر لیا جائے گا۔

برطانوی سٹیمر پر گولہ باری

ہانگ کانگ ۲۲ جون۔ برطانوی بحری بیڑہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل ہانگ کانگ سے ۲۰۰ میل دور جنوب مشرق میں ایکسنا علیم جہاز نے ایک برطانوی سٹیمر پر گولہ باری کی تاہم سٹیمر کو کوئی نقصان نہ پہنچا۔ وہ گولہ باری کی زد سے نکل گیا۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے تعلیم الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میکلوڈ لین کراچی سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۳ جون ۱۹۵۳ء

عبادات کی روح "حقیقی اتحاد" ہے

ذیل کا مضمون معاصر شہباز پشاور سے لفظ بلفظ شکریہ کے ساتھ نقل کیا جاتا ہے:

رمضان المبارک ختم ہوا۔ مومنین نے مہینہ بھر تلاوت قرآن اور پابندئ صوم میں بسر کر کے اللہ سے اپنا رشتہ عبودیت استوار کیا۔ اور آج ادائے فرض کی توفیق کے شکرانے میں عید منا رہے ہیں۔ اقبال نے ہمارے زمانۂ محکومی میں کہا تھا ؎

عید آزاداں شکوہ ملک و دیں ؛ عید محکوماں ہجوم مسلمیں

اللہ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اب ہماری عید محض ہجوم مسلمیں ہی نہیں رہی بلکہ ہم شکوہ ملک و دیں کی متاع عزیز سے بھی مالا مال ہیں۔ اللہ تعالے سے دعا ہے کہ وہ ہمیں آزاد قوموں کی طرح ادائے فرائض کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہم اس توفیق کے حصول پر ہمیشہ بطور شکرانہ جشن مسرت منانے کے حقدار رہیں۔

دوران غلامی میں ہمیں ایک عادت سی پڑ گئی ہے کہ ہم اپنے فرائض سے غافل ہیں اور ہمیشہ ارباب حکومت ہی سے متوقع رہتے ہیں۔ کہ وہ اپنے فرائض کو ادا کرتے رہیں۔ حالانکہ آزاد قومیں اپنے فرائض خود ادا کرتی ہیں۔ اور جانتی ہیں کہ حقوق و فرائض کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ حقوق انہی کو حاصل ہوتے ہیں جو اپنے فرائض ادا کرتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ ہم پر صرف حقوق اللہ یعنے عبادات ہی کی بجا آوری کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔ بلکہ حقوق العباد کی ذمہ داری حقوق اللہ سے بھی زیادہ اہم ہے۔ حقوق العباد اسلام کی اصطلاح میں ان تمام تعلقات کی پرورش کا نام ہے۔ جو ہم میں سے ہر فرد کو جماعت سے وابستہ کئے ہوئے ہے۔ فرد کی ذمہ داریوں کا آغاز خود فرد سے ہوتا ہے سب سے پہلے ہمارا فرض ہے کہ اپنے انفرادی اخلاق و اعمال کی اصلاح کریں۔ اپنے قلوب کو حسد و رقابت، حرص و ہوا، نفس پرستی اور تعصب و جہالت سے پاک کریں اور اسلام کی تعلیمات اخلاقی پر عمل کر کے اپنی ذات کو ملت کے لئے مفید بنائیں۔ تمام بنی نوع انسان کو اپنا بھائی سمجھیں الخلق عیال اللہ کی حکمت کو سمجھیں۔ کسی کا دل نہ دکھائیں کسی کا حق نہ ماریں اور ہر وقت یہ تصور کریں کہ خدا تعالے ہمارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اور ان اعمال کی جزا و سزا ہمیں بھگتنی ہوگی۔

فرد سے آگے بڑھ کر انسانی تعلقات کا ابتدائی دائرہ اعزہ و اقارب کا ہے۔ ہم کو دیکھنا چاہیئے کہ آیا ہم اپنے والدین اپنے بہن بھائیوں اپنی اولاد اور دوسرے رشتہ داروں کے حقوق ادا کر رہے ہیں یا نہیں۔ آیا ان قریبی رشتوں کو ہمارے طرز عمل کے خلاف کوئی شکایت تو نہیں۔ آیا ہم ان عبا داللہ کے حقوق کو اسلام کے احکام اور انسانیت کے تقاضوں کے مطابق ادا کر رہے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ حقوق العباد میں اولین دائرہ ذوی القربیٰ کا دائرہ ہے۔ اور اللہ تعالے نے قرآن حکیم میں خیر اور انفاق کے جتنے احکام دیئے ہیں۔ ان میں ذوی القربیٰ کے حق کو مقدم رکھا ہے۔

اس محدود دائرے کے بعد برادری اور ہمسائیگی کا دائرہ ہے۔ اسلام نے حقوق ہمسائیگی پر اس قدر زور دیا ہے۔ کہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو بے شمار معاشرتی و اقتصادی مفسدوں کا سدباب خود بخود ہو جاتا ہے۔ ہر فرد کو غور کرنا چاہیئے کہ وہ اپنے خاندان اپنی برادری اور اپنے اہل شہر کی فلاح و بہبود کے لئے کیا کر رہا ہے۔ آج کل کی اصطلاح میں جس چیز کو "شہریت" کہتے ہیں اس کے تقاضے یہ ہیں کہ ہم اپنے قریبی ماحول کو صاف رکھیں۔ حفظان صحت کی تدابیر پر اس طرح عمل کریں کہ پورے ماحول میں غلاظت و کثافت اور امراض کا قلع قمع ہو جائے۔ ہر فرد دوسرے افراد کی آسائش اور بہتری کی فکر میں رات دن غلطاں رہیں۔ اور اس ذلیل ہلاتے کا سہارا کبھی نہ لے کر میں شہریت کے تقاضوں سے اس لیے غافل ہوں۔ کہ بعض دوسرے افراد ان تقاضوں کی تکمیل سے غافل ہیں۔ بلکہ خود ہر قسم کے معاوضے اور فائدہ کے خیال سے بے نیاز ہو کر اپنے اہل محلہ اور اہل شہر کی بہتری میں مصروف رہے

اس کے بعد ملت کا وسیع دائرہ ہے۔ ملت کی طرف سے افراد پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ ہر اس سرگرمی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ جس سے ملت کا مفاد منظور ہو۔ اور ہر حالت میں ملت کے اتحاد کو قائم رکھے۔ فرقہ پرستی، صوبہ پرستی۔ اور اسی قسم کے دوسرے افتراق انگیز رجحانات سے اس طرح پرہیز کرے۔ جیسے لوگ جذامیوں سے پرہیز کرتے ہیں۔ کیونکہ فرد کی زندگی بے معنے ہے۔ جب تک کہ وہ ایک ملت کا کارآمد فرد نہ ہو۔ کیا خوب کہا ہے حکیم الامت نے ؎

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

جو افراد ملت کے باہمی ربط و اتحاد کو کمزور کرنے والی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ وہ نہ صرف ملت کی جڑ کاٹتے ہیں۔ بلکہ خود اپنی ہستی کو بھی تباہ کرنے کے درپے ہیں۔ اور یہی ان کے فتور عقل کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ ملت اور وطن کوئی دو چیزیں نہیں ہیں۔ ملت وطن سے ہو اور وطن ملت سے۔ اور ہمارے گورنر جنرل نے بہت اچھی بات کہدی ہے۔ کہ اگر پاکستان مرجائے تو کوئی زندہ نہیں رہ سکتا۔ اور اگر پاکستان زندہ رہے تو کوئی نہیں مر سکتا۔

دیا جڑ سے وابستہ رہتا ہے۔ یعنی جس طرح فرد کا حسن عمل برادری اور شہر کی بہبود کی شرط اولین ہے اور جس طرح برادریوں کا اتحاد اور رابطۂ ملت کے استحکام و استواری کا سامان ہے۔ اسی طرح عالم انسانیت کی فلاح و بہبود کی پہلی شرط یہ ہے۔ کہ ہم ملت کو متحد و منظم رکھیں۔ اور ملت اسلامی کی ترکیب کچھ ایسی ہے۔ کہ اس کے اتحاد میں ساری دنیا کا اتحاد مضمر ہے ؎

ربط و ضبط ملت بیضا ہے مشرق کی نجات ؛ ایشیا والے ہیں اس نکتے سے اب تک بے خبر

اس تمام گفتگو کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ ہر فرد کو اپنے تمام مفادات کو ملت کے مصالح کے لئے قربان کر دینے پر آمادہ رہنا چاہیئے۔ کیونکہ ہماری بقاء کا راز بقائے ملت ہے۔ پاکستان اسی ملت اسلامی کے رابطہ کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے۔ مذہبی فرقہ بندی۔ سیاسی حزب آرائی۔ صوبہ پرستی اس رابطہ کے لئے زہر ہلاہل کا حکم رکھتی ہیں۔ اس سلسلے میں حکام و عوام کو ایک دوسرے سے کامل تعاون کرنا چاہیئے۔ اگر ارباب حکومت میں سے کوئی فرد اتحاد ملت کے تقاضوں کا احترام نہیں کرتا۔ اور افتراق پیدا کر کے اپنا الو سیدھا کرنا چاہتا ہے۔ تو وہ ہرگز خیر خواہ ملت نہیں۔ اور جس قدر جلد ملت اس کو تخت اقتدار سے گرا دے۔ اسی قدر بہتر ہوگا۔

اب ہم آزاد ہیں۔ اس لیئے غلامی کے زمانے کے تعصب ہٹ دھرمی۔ کھلم کھلی جذبات پرستی اور فتنہ انگیز خطابت و صحافت کی جڑ کو کاٹ دینا ہمارا فرض ہے۔ اور جو لوگ قوم کو ان ناپاک مشاغل کی دعوت دے رہے ہوں۔ خواہ ان کی سابقہ خدمات کی فہرست کتنی ہی طویل ہو۔ انہیں دشمن وطن اور غدار ملت تصور کرنا چاہیئے۔ وہ لوگ صرف فرنگی کے دور میں کام کرنے کے اہل تھے۔ اب قومی زندگی میں ان کا کوئی مقام نہیں۔ جب تک پاکستان کے لوگ اپنی ذہنیتوں کا جائزہ خود نہیں لیں گے۔ اور اپنے آپ پر تنقید کے عادی نہ ہوں گے۔ وہ ایک آزاد قوم کی حیثیت سے زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہماری سب سے بڑی مصلحت "اتحاد" ہے۔ ہم مالی اعتبار سے کتنے ہی کمزور سہی۔ سیاسی لحاظ سے ہماری مشکلات کتنی ہی روح فرسا سہی۔ لیکن جب تک ہم متحد ہیں۔ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں برباد نہیں کر سکتی۔ ہم اپنی تمام مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم آپس میں لڑتے رہے۔ اور ایک دوسرے کا گلا کاٹتے رہے۔ تو خاکم بدہن وہ دن قریب ہے۔ کہ ہمارا وجود صفحۂ عالم سے محو ہو جائے۔ اور ہمارا کوئی نام لیوا بھی باقی نہ رہے سب پاکستانیوں کو پاکستانی سمجھو۔ اخوت و محبت کے تعلقات کو استوار کرو۔ اختلافات کو لعابیوں کی طرح دور کرنے کی کوشش کرو۔ جس طرح تم نے متحد ہو کر رمضان المبارک کے روزے رکھے ہیں۔ اور اب عید کی خوشی منا رہے ہو۔ اور اس میں فرقہ پرستی اور صوبہ پرستی کا کوئی خیال تمہارے رستے میں حائل نہیں ہو سکا۔ اسی طرح معاملات میں بھی متحد رہ کر کام کرو۔ اور صوم و صلوٰۃ اور دوسری عبادات کی حکمت بھی یہی ہے۔ کہ اللہ اور رسول تم کو متحد، یک آہنگ اور یکجہت دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور صرف صوم و صلوٰۃ ہی میں نہیں دنیا کے تمام معاملات میں باہمی ربط و اتحاد قائم کرنا مقصود ہے۔ اور عبادات کی اصلی روح یہی ہے۔

اسلامی شعائر کی اہمیت اور احمدی نوجوانوں کا فرض

از نفیر احمد صاحب ناصر ربوہ

(۲)

افشائے السلام

چوتھا شعار آپس کی ملاقات کے وقت السلام علیکم کہنا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یا ایھا الناس اطعموا الطعام وافشوا السلام وصلوا والناس نیام۔ اے لوگو کھانا کھلاؤ سلام پھیلاؤ اور نماز تہجد پڑھو اس حکم کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں میں زبردست اخوت پیدا کردی ہے۔ جب مسلمان اٹھتے بیٹھتے ایک دوسرے پر سلامتی بھیجیں گے تو ان کی روحانیت میں ترقی ہوگی۔ اور ان کے تعلقات آپس میں مضبوط ہونگے۔

السلام علیکم سے محبت بڑھتی ہے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا والذی نفسی بیدہ لا تدخلوا الجنۃ حتی تؤمنوا ولا تؤمنوا حتی تحابوا اولا ادلکم علی شیئٍ اذا فعلتموہ تحاببتم افشوا السلام بینکم (ابوداؤد) ترجمہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ تمہیں جنت نہیں مل سکتی۔ جب تک کہ تم کامل مومن نہ ہو۔ اور تم کامل مومن نہیں بن سکتے۔ جب تک کہ آپس میں محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ اگر تم اسے کرو تو آپس میں محبت کرنے لگ جاؤ وہ یہ کہ تم آپس میں السلام علیکم کہا کرو۔

السلام علیکم میں مسنون طریق یہ ہے کہ مصافحہ کیا جائے۔ چھوٹے بڑوں کو سلام کہیں۔ مسافر مقیم کو کہیں۔ گھر میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہا جائے۔ کسی مجلس میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہا جائے اور السلام علیکم کہنے میں محض واقفیت مدنظر نہ ہو۔ بلکہ ہر مسلمان جب کسی دوسرے مسلمان سے ملے تو ضرور اسے سلام کہے۔

افسوس کہ اس زمانہ میں مسلمانوں میں سے بعض نے السلام علیکم کے پرحکمت الفاظ کو چھوڑ کر آداب عرض تسلیم Good Morning وغیرہ کے الفاظ کو استعمال کرنا باعث فخر سمجھ لیا ہے۔ احمدی نوجوان کو صحیح اور مسنون طریق السلام علیکم کہنا چاہیئے۔ تا دوسرے مسلمان بھی اس امر میں ان کی نقل کریں۔

پانچواں شعار

پانچواں شعار سر داڑھی اور مونچھ کے بال ہیں۔ اس زمانہ میں جیسا کہ لباس کے اپنانے میں سختی ضروری ہے۔ اسی طرح سر داڑھی اور مونچھوں کے بالوں کے لئے بھی اسلامی طریق کی پابندی کرنا اور کروانا نہائت ضروری ہے۔ اکثر داڑھی نہ رکھنے والے اپنے عیب کو چھپانے کے لئے داڑھی رکھنے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اگر داڑھی رکھنے والے کسی غلطی کے مرتکب ہوں۔ تو اس غلطی کو وہ داڑھی کا نتیجہ گردانتے ہیں۔ ایسے لوگ نہ صرف داڑھی نہ رکھنے کی غلطی کا بھی ارتکاب کر رہے ہوتے ہیں۔ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کا بھی مذاق اڑا رہے ہوتے ہیں۔ اس قسم کے عذرات سے ان کا جرم کم نہیں ہوسکتا ہے۔ کسی غلطی کو داڑھی کی طرف منسوب کرنے والے سوچیں تو سہی کہ کیا یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کے ساتھ کھلا کھلا استہزا نہیں۔ ایسے نوجوانوں کو تو یہ چاہیئے تھا کہ وہ اپنے عمل سے یہ ثابت کرتے کہ داڑھی کا رکھنا کسی غلطی کا مرتکب نہیں بناتا۔ بلکہ اس قسم کی غلطیاں کسی اور خارجی سبب سے پیدا ہوتی ہیں۔ نہ کہ داڑھی کی وجہ سے۔ ہمارے نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کو اپنائیں اور دنیا پر یہ ثابت کردیں۔ کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ہر حکم اور اسوہ قابل عمل ہے۔

داڑھی کی مقدار کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کوئی قید نہیں لگائی داڑھی کا چھوٹا بڑا ہونا چہرہ کی موزونیت پر منحصر ہے لیکن داڑھی بہرحال اتنی ہونی چاہیئے کہ عرف عام میں اسے داڑھی کہا جاسکے۔ اس ضمن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انھکوا الشوارب واعفوا اللحی (بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مونچھیں کٹواؤ اور داڑھی بڑھاؤ بہرحال اس معاملہ میں ہمیں پورے طور سے غیر مسلموں سے امتیاز ضروری ہے اس بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد یہ ہے۔

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خالفوا المشرکین قصوا الشوارب واعفوا اللحی۔

یعنے مشرکین کی مخالفت کرو۔ یعنے داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں ترشواؤ۔ پس اس بارہ میں ہمارے نوجوانوں کا پوری پوری توجہ دینا نہائت ضروری ہے۔

چھٹا شعار۔ صفائی

اس میں بدن کپڑے گھربار شہر کے گلی کوچوں کی صفائی شامل ہے۔ اسی طرح دانتوں کی صفائی کے متعلق بھی نہائت تاکیدی حکم ہے۔ اس بارہ میں قرآن کریم کا کلی ارشاد یہ ہے کہ خدا تعالےٰ پاکیزہ لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ قومی ترقی کے لئے صفائی پر زور دینا فرائض میں داخل ہے۔

ساتواں شعار۔ ایفائے عہد

اسلام نے اس پر بہت زور دیا ہے قرآن مجید میں مومنوں کی صفات میں اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں والذین ھم لعھدھم راعون کہ مومن اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔ بدعہدی کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت زیادہ مذمت فرمائی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے منافق کی ایک علامت یہ بتائی ہے کہ "جب وہ کوئی عہد کرتا ہے تو اس کو پورا نہیں کرتا"

ترقی کرنے والی اقوام کے لئے وعدہ کا پاس نہائت ضروری ہے۔ پس حضورؐ کے اقوال واقوال سے یہ راہ نمائی ہوتی ہے۔ کہ ہم وعدہ میں پختگی اختیار کریں۔ جن لوگوں نے اس اصول کو ترک کیا ہے انہوں نے بہت ہی گھاٹا اٹھایا ہے۔ مسلمانوں کی تجارت و دیگر امور میں خسارہ کی وجہ یہی وعدہ کا پورا نہ کرنا ہے۔

آٹھواں شعار۔ مہمان نوازی

قومی ترقی کا راز باہمی الفت میل ملاقات اور باہمی موافقات میں مضمر ہے۔ ان تمام چیزوں کے حصول کا ایک طریقہ مہمان نوازی بھی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے جابجا اس حکم کا تاکیدی ارشاد فرمایا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مہمان نوازی کو ایمان کا ایک جزو قرار دیا ہے۔ فرماتے ہیں۔

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم من کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیکرم ضیفہ۔

(بخاری) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ اور آخرت پر ایمان لاتا ہے۔ تو اسے چاہیئے کہ مہمان کی تکریم کرے۔

یہ وہ موٹے موٹے امور ہیں۔ جن سے مسلمان کی شناخت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے اخلاق ہیں۔ جن کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تعلیم دی ہے۔ اے خدا ہمیں توفیق عطا فرما۔ کہ ہم حقیقی معنوں میں خود بھی مسلمان بنیں اور دوسروں کو بھی اس نور سے منور کریں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی

اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

اسلامی طلاق اور خلع

دنیا کے تمام معاہدات میں سے نکاح ایک مقدس معاہدہ ہے۔ کیونکہ کسی معاہدہ کے عوض میں مال حاصل ہوتا ہے۔ اور کسی معاہدہ کے بدلہ میں کوئی انسان کسی اور چیز کا مالک ہو جاتا ہے۔ مگر اس مقدس معاہدہ کے نتیجہ میں ایک مرد ایک عورت کی عزت و آبرو کا مالک ہو جاتا ہے۔ اور عزت سے بڑھ کر دنیا میں اور کوئی چیز عزیز نہیں۔ اسلامی شریعت جو کہ کامل شریعت ہے۔ اس نے اس معاہدہ کے قیام کے لئے چند حقوق مرد و عورت پر عائد کئے ہیں۔ جن حقوق کی نگہداشت مرد و عورت دونوں پر فرض ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔ ان احق الشروط ان یوفی بھا ما استحللتم بہ الفروج (ترمذی) یعنی مرد کو حکم دیا۔ کہ اس کا اولین فرض ہے۔ کہ وہ عورت کے حقوق کی پوری نگہداشت کرے اور اس کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتے ہوئے اس کے جذبات کا خیال رکھے۔ کیونکہ عورت بہت ہی نازک مزاج واقع ہوئی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان المرأۃ کالضلع ان ذھبت تقیمھا کسرتھا وان ترکتھا استمتعت بھا علی عوج (ترمذی) کہ عورت کی مثال ایک پسلی کی طرح ہے۔ جس طرح پسلی کے ٹیڑھا پن کے باوجود اس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ ویسے ہی عورت سے فائدہ اٹھاؤ۔ ورنہ اگر تم عورت کی کجی کے دور کرنے کے درپے ہو گے۔ تو اس کو پسلی کی طرح توڑ دو گے جس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ اس معاہدہ نکاح پر اس کی زد پڑے گی۔ اور حالات ناخوشگوار ہو جائیں گے۔

اسی طرح عورت کو حکم دیا کہ وہ اپنے خاوند کی انتہائی طور پر فرمانبرداری کرے۔ اور اس کے حقوق کو ادا کرے۔ اور اس کو اپنے افعال و عادات سے ناراضگی کا موقع نہ دے۔ اور اس کے درجہ کو اپنی نگاہ میں رکھے کیونکہ وہ اس کی رفیقِ حیات ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر خدا کے سوا کسی اور کو سجدہ کرنا جائز ہوتا۔ تو عورت کو حکم ہوتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ گویا کہ عورت کو اپنے خاوند کی اس حد تک فرمانبرداری کرنی چاہیئے۔

یہ مقدس معاہدہ تین طریق سے ٹوٹ جاتا ہے۔ (۱) طلاق (ب) خلع (ج) خاوند یا عورت کی موت اس کی تفصیل یوں ہے۔ کہ اگر مرد عورت کے تعلقات کشیدہ ہو جائیں۔ اور باوجود انتہائی کوشش مصالحت کے حالات ناخوشگوار ہو جائیں۔ اور دونوں کی زندگی تلخ ہو کر گذارہ مشکل ہو۔ تو شریعت نے اس مجبوری کی حالت میں مرد کو اجازت دی ہے۔ کہ وہ عورت کو طلاق دیکر احسن طریق سے جدا کر دے۔ مگر ساتھ ہی متنبہ کر دیا۔ کہ یہ فعل بلاوجہ نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ ابغض الحلال عند اللہ الطلاق کہ طلاق ہے تو جائز۔ مگر خدا کی نگاہ میں پسندیدہ نہیں۔ کیونکہ خداوند کریم کسی جوڑہ میں افتراق و جدائی کو ناپسند کرتا ہے۔ شریعت کے ہر حکم میں ایک حکمت ہوتی ہے۔ جب خدا نے دیکھا کہ مرد و عورت اس کشیدگی کی حالت میں باہم محبت والفت نہیں رکھ سکتے۔ اور حدود اللہ کو قائم نہیں رکھ سکتے۔ تو طلاق کی اجازت دی۔ لیکن خدا نے یکدم عورت کو چھوڑنے کا حکم نہیں دیا۔ بلکہ فرمایا۔ الطلاق مرتٰن۔ کہ مرد دو دفعہ اس معاہدہ نکاح کو توڑ کر بھی رجوع کر سکتا ہے۔ اور دو دفعہ موقع دیا۔ کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے شاید حالات درست ہو جائیں۔ اگر باہمی اتحاد کی صورت نہ رہے۔ تو تیسری مرتبہ طلاق دے کر عورت کو احسن طریق سے رخصت کر دے۔ اب معاہدہ ٹوٹ گیا۔ اور رجوع کا حق جاتا رہا۔ عورت کا اختیار ہے۔ کہ وہ المطلقٰت یتربصن بانفسھن ثلاثۃ قروء کے حکم کے مطابق تین قروء کی عدت پوری کر کے دوسری جگہ نکاح کر لے۔

شریعت نے مرد و عورت کے حقوق مساوی رکھے ہیں۔ اگر مرد عورت کے حقوق کی نگہداشت سے قاصر ہو۔ اور عورت کو بلاوجہ تکالیف دے۔ تو وہ عورت عدالت یا قاضی کے ذریعہ سے اپنے خاوند سے خلع حاصل کر سکتی ہے۔ اور خلع کے حاصل کرنے کے بعد عدت گذار کر نکاح ثانی کر سکتی ہے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایسی عورتوں کو جو بلاوجہ بغیر کسی اہم تکلیف کے تفریق کے لئے خلع حاصل کرتی ہیں۔ منافقات قرار دیا ہے۔ فرمایا۔ المختلعات ھن المنافقات (ترمذی) اور اس خلع کی قباحت کو ظاہر کرنے کے لئے فرمایا۔ ایما امراۃ سالت زوجھا طلاقا من غیر باس فحرام علیھا رائحۃ الجنۃ (ترمذی) کہ وہ عورت جو بلا عذر خاوند سے جدائی کی خواہش کرتی ہے۔ وہ جنت کی ہوا سے محروم ہوگی۔ کیونکہ خداوند کریم بلاوجہ کسی جوڑہ کی جدائی کو ناپسند فرماتا ہے۔ لہٰذا شریعت نے طلاق اور خلع کی مرد اور عورت کو اجازت دی ہے۔ مگر کھیل کے طور پر نہیں۔ بلکہ ایسے ناپسندیدہ حالات کی موجودگی میں جبکہ فریقین خدا کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں۔ نیز اگر عورت کا خاوند فوت ہو جائے۔ تب بھی یہ معاہدہ نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ اور عورت عدت گذارنے کے بعد دوسری جگہ نکاح کی مجاز ہے۔ لہٰذا یہ مقدس معاہدہ نکاح ان تین طریق کے علاوہ نہیں ٹوٹ سکتا۔ اور عورت کو طلاق یا خلع حاصل کرنے کے بغیر دوسری جگہ نکاح کی اجازت نہیں۔ یا وہ خاوند کی وفات کی وجہ سے دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے۔ جب تک یہ صورت حالات نہ ہو۔ وہ نکاح ثانی کی مجاز نہیں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ سے حساب دریافت کریں

تحریک جدید دور اول کے مجاہد وہ ہیں۔ جن کے نام ایک رسالہ میں شائع کئے جائیں گے۔ اور ان کے نام کے ساتھ وہ رقم بھی دکھائی جائیگی۔ جو انہوں نے اشاعت اسلام میں انیس سال تک دی ہے۔ ہر مجاہد کو چاہیئے۔ کہ وہ پہلے اپنے انیسویں سال کا چندہ ادا کرے۔ اور پھر اپنے گذشتہ سالوں کی دی ہوئی رقم کا محاسبہ کرے۔ کہ آیا وہ پورے انیس سال ادا کر چکا ہے۔ اگر کسی سال کا بقایا ہے۔ یا کوئی سال خالی ہے۔ تو اس ماہ میں انیسویں سال کی موعودہ رقم ادا کر کے بقایا یا خالی سال دے لے۔ اگر اس کا بقایا تو ہے۔ مگر یاد نہیں۔ تو "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" کو لکھ کر دریافت کریں۔ ساتھ ہی دفتر کو یہ اطلاع دیں۔ کہ آپ نے وعدہ کس جگہ سے کیا تھا۔ اور اگر ادائیگی کی ہے۔ تو کہاں سے کی تھی۔ اس دفتر نے حساب پہلے دس سال کا تو دسویں سال میں بنایا ہوا ہے۔ وہاں سے دیکھنا ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد کا حساب ہر ایک سال کے رجسٹر سے نکالنا پڑتا ہے۔ اور شروع تحریک سے حساب اسی طریق پر رکھا ہے۔ کہ جہاں سے کسی نے وعدہ کیا ہے۔ وہاں ہی اس کا اس سال کا حساب رکھا ہے۔ پس ایسی اطلاع ملنے پر فوراً حساب بن سکے گا۔ اور آپ کو اطلاع فوری مل جائے گی۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ آپ اپنے انیس سالہ حساب کے مکمل کرنے میں فوری توجہ فرمائیں۔ کیونکہ وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ یعنی صرف قریباً ساڑھے پانچ ماہ

(وکیل المال تحریک جدید)

چندہ کی بلا تفصیل رقوم

بعض عہدہ داران جماعت اور افراد جماعت محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام چندہ کی رقوم بھجواتے وقت اس کی تفصیل ارسال نہیں فرماتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ایسی رقوم مد بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہیں۔ اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل نہیں کی جا سکتیں۔ اس طرح سے ایک تو ایسی رقوم متعلقہ جماعتوں کے حساب میں درج نہیں ہو سکتیں۔ اور دوسرے ان رقوم کی تفصیل منگوانے کے لئے مرکز کو لمبی خط و کتابت کرنا پڑتی ہے۔ اور علاوہ کارکنان کا وقت خرچ ہونے کے جو کسی دوسرے مفید کام پر صرف ہو سکتا ہے۔ مرکز کو چٹھیوں اور رجسٹریوں کے بھجوانے پر بھی کافی خرچ کرنا پڑتا ہے۔

لہٰذا احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ جب بھی چندہ کی رقوم بھجوائیں۔ منی آرڈر کی صورت میں کوپن پر اور اگر کوپن پر جگہ کافی نہ ہو۔ تو علیحدہ چٹھی کی صورت میں اور اگر بیمہ کے ذریعہ چندہ بھجوائیں۔ تو بیمہ میں بھی تفصیل بھجوا دیا کریں۔ یہ بہت اہم اور ضروری امر ہے۔ جس کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے۔

(نظارت بیت المال)

میٹرک پاس طلباء کے لئے خدمت دین کا اعلیٰ موقعہ

میٹرک کے نتائج عنقریب نکلنے والے ہیں۔ احباب اپنے اپنے بچوں کے لئے کوئی پروگرام تجویز کر رہے ہوں گے۔ میٹرک پاس طلباء کے لئے دینی تعلیم کے حصول اور خدمتِ دین کے قابل بننے کا ایک اعلیٰ موقع اس طرح مل سکتا ہے۔ کہ وہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیں۔ جامعہ احمدیہ میں میٹرک پاس طلباء کے لئے چار سال کی پڑھائی کا کورس ہے۔ اس عرصہ میں طالب علم کیلئے قرآن مجید حدیث اور دینیات کی تعلیم کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل پاس کرنے کا بھی موقع ہے۔ اس جامعہ میں تعلیم کی کوئی فیس نہیں۔ کتابوں کا انتظام بھی جامعہ کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ اور ہونہار اور واقف زندگی طلباء کو گذارہ کے لئے وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔ انہیں کر

درخواست دعا

خاکسار ایک ماہ سے بیمار ہے۔ اور بڑی ہمشیرہ بھی طویل عرصے سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

ایم۔ اے صادق   اقبال کسم دری ملتان

فرقہ بندی اور تکفیر کے رجحانات کو قطعی معدوم کرنے کی ضرورت

منقول از روزنامہ شہباز پشاور ۱۱ جون ۱۹۵۳ء

گورنر جنرل پاکستان نے سابقہ وزارت کو معزول کرکے جو نئی وزارت مقرر کی ہے اس پر بعض حلقوں کی طرف سے اعتراض کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ ان لوگوں کو اس اقدام کی آئینی حیثیت پر اعتراض بھی ہے جو یہ بھی تسلیم کرتے ہیں۔ کہ حالات کو بہتر بنانے اور ملک کو جمود و تعطل سے نجات دلانے کا طریقہ اس کے سوا کچھ نہ تھا۔ کہ ناپسندیدہ عناصر سے قومی زندگی کو پاک کر دیا جائے۔ اہل وطن بے بس تھے۔ وہ جانتے تھے کہ وزارت کو تبدیل کرنے کا آئینی طریقہ صرف یہ ہے۔ کہ جدید انتخابات کرائے جائیں۔ اور پاکستانیوں کا شعور قومی ان عناصر کو چن چن کر باہر نکال دے۔ لیکن جدید انتخابات کی کوئی صورت مستقبل قریب میں نظر نہ آتی تھی۔ اس لئے بے بسی کا اضطراب روز افزوں ہو رہا تھا۔ اس موقعہ پر گورنر جنرل نے "قہر درویش بر جان درویش" کے مطابق آگے بڑھ کر اپنے اختیارات سے ان مختل کا پردہ چاک کر دیا اور ملک نے اطمینان کا سانس لیا۔

نئی وزارت کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ نیا وزیر اعظم ایک ایسا صاف ستھرا شخص لگایا گیا ہے جس پر قومی تعصبات اور مشغلات کے کوئی سابقہ نقوش موجود نہیں ہیں۔ وہ ہر مسئلے کو نہایت تازگی فکر سے حل ہوتے جانچیں گے اور اس کا راستہ صاف اور روشن ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ قوم کے تمام طبقات مسٹر محمد علی کی وزارت سے پورا تعاون کریں کیونکہ ان کے تعاون کے بغیر کوئی وزارت قومی مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ خواہ وہ فرشتوں ہی پر مشتمل ہو۔ قوم سابقہ وزارت کی بے عملی کو دیکھ چکی ہے۔ پنجاب میں بعض فتنہ انگیزوں کی ہنگامہ آرائی کا خمیازہ بھی بھگت چکی ہے۔ مارشل لاء اور اسکی کارفرمائیوں کا تجربہ بھی کر چکی ہے۔ ہمیں قدر شدید اور وسیع المیہ کی وارداتوں کے بعد ہمارے گورنر جنرل نے تمام امور جزوی کو ملحوظ رکھ کر وزارت میں جو تغیر پیدا کیا ہے۔ وہ اس سے بہتر نہیں ہو سکتا۔ اب اگر ہمارے نواز اس فتنہ آرائی کی تجدید نہ ہونے دیں گے - اور تنظیم و اتحاد اور نظم و ضبط کو نئی روح کے ساتھ نافذ نہ کیا گیا۔ اور یہ وزارت بھی ناکام رہ گئی تو یقین رکھیے۔ کہ پھر ہمارے ملک کا خدا ہی حافظ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستانیوں کو یہ نعمت ایک موقعہ دیا ہے کہ اپنی ذہنیت اور اپنی حالت کو درست کر لیں۔ فرقہ بندی اور تکفیر کے رجحانات کو قطعی طور پر معدوم کر دیں۔ صوبہ پرستی کو ختم کر دیں۔ [illegible] رشوت ستانی چور بازاری ذخیرہ اندوزی اور دوسرے جرائم کے سدباب میں حکومت اور اس کے کارپردازوں سے پورا تعاون کریں۔ ان کی نئی حکومت جہاں دوسرے ممالک کے ساتھ جدید تعلقات قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے وہاں اندرونی طور پر استحکام پیدا کریں اور ملک میں امن و امان قائم رکھیں۔ [illegible] پاکستانی اطمینان و اعتماد کی فضا قائم ہو جائے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے ہموطن اس طریق پر عمل کریں گے اور یقین رکھیں کہ نئی وزارت انشاء اللہ انہیں مایوس نہ کرے گی اور قوم درپیش پیچیدہ اور پریشان کن مسائل حل ہو جائیں گے۔ تمام اخبارات اور مسلم لیگیوں مولویوں اور سیاسی کارکنوں کو [illegible] اور معاملات اپنے پیش نظر زبان و قلم پر قابو رکھنا چاہیئے۔ اور یہ ثابت کر دینا چاہیئے کہ ایک آزاد۔ خود دار اور قومی مشکلات کے وقت اتحاد عمل کا کیا شاندار مظاہرہ کر سکتی ہے۔

لطیف الحسن - ایم - اے

بقایاداران ہوسٹل جامعہ احمدیہ کیلئے ضروری اعلان

نظارت تعلیم و تربیت کے فیصلہ کے مطابق چوہدری غلام [illegible] صاحب - الیکٹرک سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل جامعہ احمدیہ کو اس خدمت سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ ہوسٹل کے [illegible] کیلئے [illegible] معلوم ہوا ہے کہ قریباً دو ہزار روپیہ مختلف احباب کے نام عرصہ سے بقایا چلا آرہا ہے اور ان کے مقابل قریباً اسی قدر مختلف احباب کا روپیہ ہوسٹل کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اور وہ لوگ بار بار مطالبہ کر رہے ہیں۔ اسلئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ بقایا جات بہت جلد وصول کرکے قرض خواہوں کو ان کے قرضے ادا کر دیئے جائیں۔ مختلف احباب کو خطوط کے ذریعہ سے بھی یاد دہانی کرائی جا رہی ہے۔ لیکن متعدد احباب کے پتے ہوسٹل میں موجود نہیں۔ نیز بعض احباب ایسے بھی ہیں جو خطوط کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دے رہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن احباب کے ذمہ ہوسٹل جامعہ احمدیہ کا کوئی بقایا ہے وہ جلد ارسال فرمائیں۔ دو ہفتے کے انتظار کے بعد تمام بقایاداروں کے نام اخبار میں شائع کرکے ادائیگی کی درخواست کی جائے گی۔ اور پھر مجبوراً معاملہ صدر انجمن احمدیہ میں پیش کر دیا جائے گا۔ امید ہے کہ تمام دوست اس ضروری اعلان کی طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔ جملہ رقوم اور خط و کتابت بنام پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ کے پتہ پر ہونی چاہیئے۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصے خریدیئے

مرکز سلسلہ میں یہ اشاعتی کمپنی قرآن مجید کی خدمت کے لئے قائم کی گئی ہے۔ اس کے حصے خریدنا دنیوی فوائد کے علاوہ دین کی ایک اہم خدمت بھی ہے۔

منظور شدہ سرمایہ: پانچ لاکھ روپیہ جو بیس بیس روپیہ کے پچیس ہزار حصص پر منقسم ہے۔ اس سرمایہ کے جاری کرنے کی اجازت۔ گورنمنٹ پاکستان سے مطابق کیپیٹل اشو (کانٹیفیوانس آف کنٹرول) ایکٹ ۱۹۴۷ء زیر نمبر R ۱۸۱۶۷/۵۲ مورخہ ۱ $\frac{1}{53}$ حاصل کی جا چکی ہے اس اجازت کے دینے سے مرکزی حکومت پر کمپنی کی مالی حالت یا اسکی کسی سکیم یا اظہار رائے کی صحت کے متعلق کوئی ذمہ داری عاید نہیں ہوتی۔

خرید حصص کا طریق: بہت سہل ہے۔ درخواست کے ہمراہ صرف پانچ روپیہ فی حصہ۔ درخواست منظور ہونے پر پانچ روپیہ اور پھر بعد میں اگر کبھی کمپنی مطالبہ کرے۔ تو پانچ پانچ روپیہ دو قسطوں [illegible]

ڈائریکٹرز: - عبد المنان عمر ایم اے۔ میاں عبد الرحیم احمد۔ مولانا جلال الدین شمس - قریشی عبد الرشید۔ سید داؤد احمد ناصر بی ایس سی۔

تفصیلات اور پراسپکٹس کے لئے۔ مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیئے

دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن۔ ربوہ ضلع جھنگ پاکستان

ضروری اعلان

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مولوی قمر دین صاحب فاضل۔ ضلع سیالکوٹ گجرات جہلم۔ راولپنڈی۔ کیمل پور کی بعض جماعتوں میں دورے کیلئے تشریف لا رہے ہیں چونکہ مولوی صاحب موصوف مرکزیہ مجلس انصار اللہ کے نائب قائد بھی ہیں اس لئے وہ فارغ اوقات میں بحیثیت عہدیدار مرکزی انصار اللہ کے کاموں کا جائزہ اور معائنہ بھی کریں گے۔

اس لئے جملہ انصار اور عہدیداران انصار ان کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

نیز جن جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم نہ ہونگی۔ وہاں مجالس انصار اللہ بھی قائم کریں گے۔ قائد انصار اللہ مرکزیہ

کامیابی

یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی کہ رضیہ سلطانہ صاحبہ۔ بنت میاں محبوب عالم صاحب مالک راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور محکمہ تعلیم پنجاب کے امتحان (۷۰ء ایس وی) ایس وی پنجاب بھر میں اول آئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ کامیابی دینی اور دنیاوی لحاظ سے ترقی کا پیش خیمہ ہو۔

محمود احمد راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور

درخواست دعا: - خاکسار چند روز سے بیمار ہے۔ احباب جلد از جلد کمل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار قریشی فصیح الدین لاہور

امانت کی رقوم پر زکوٰۃ واجب ہے

خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کردہ امانت ذاتی کی رقوم پر بھی شریعت کے احکام کے مطابق زکوٰۃ کا ادا کرنا ضروری ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص یہ لکھدے کہ میں یہ سارا روپیہ یا اس میں سے اتنا روپیہ سلسلہ کو قرض دیتا ہوں۔ اور جب واپس لینا ہوگا۔ تین ماہ کا نوٹس دے کر واپس لوں گا۔ تو ایسے شخص کی اتنی رقم پر زکوٰۃ عاید نہیں ہوگی۔ کیونکہ قرض دئیے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی۔ نیز اگر کسی شخص کا روپیہ بطور امانت کسی دوسرے شخص کے پاس یا کسی بنک میں جمع ہو۔ تو اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہوگی۔ پس ایسے احباب جن پر امانتی رقوم کی زکوٰۃ واجب ہو چکی ہے۔ وہ فوراً اپنی امانتوں کا جائزہ لے کر اس فرض سے سبکدوش ہو جائیں۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

ضرورت ہے

تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کو اپنی جائیداد کی نگرانی و حفاظت اور اس سے متعلقہ امور کی سرانجام دہی کے لئے ایک ہوشیار اور دیانتدار مخلص احمدی پٹواری یا قانون گو کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔

احباب ۳۰ جون ۱۹۵۳ء تک مقامی امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ موزوں کوائف درخواستیں وکیل المال تحریک جدید کے نام بھجوا دیں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

وصایا: وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت ۱۳۶۲۰: منکہ محمد ابراہیم ولد چوہدری کرم دین صاحب قوم جٹ ونیس پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۴/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد کوئی نہیں ہے۔ ماہوار آمد مبلغ ۵۰/- روپے ہے۔ تازیست میں اپنی آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ جو میرا متروکہ ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ فی الحال الاٹ شدہ اراضی سے بھی جب آمد ہوگی۔ اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کیا کروں گا۔ العبد محمد ابراہیم ونیس کارکن دفتر وصیت۔ گواہ شد: سید قمر الحق کارکن دفتر وصیت۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۳۶۱۷: منکہ ہاجراں بی بی زوجہ میاں رحمت اللہ صاحب مرحوم قوم انصاری عمر ۶۰ سال ساکن لاہور حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری آمد کچھ نہیں۔ اگر کسی وقت آمد ہوئی۔ تو اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی رہوں گی۔ اس وقت میری جائداد ایک مکان امرت سر میں میرے خاوند مرحوم کا تھا ہے۔ ایک ربوہ میں ہے۔ سب دو مکانوں میں سے شرعی حصہ ملکیت کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

الامتہ: ہاجراں بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: محمد ابراہیم سکول ٹیچر گوالمنڈی لاہور داماد موصیہ

وصیت ۱۰۴۹۰: منکہ ہاجرہ بیگم زوجہ کمال دین صاحب قوم ریحان عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ملہی کے ڈاکخانہ ملہو وال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا زیور طلائی پانچ تولہ قیمتی ۴۰۰/- زیور نقرئی ۸۰ تولہ قیمت ۸۰/- روپے حق مہر زیورات میں وصول ہو چکا ہے۔ کل جائداد کے ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ نشان انگوٹھا موصیہ ہاجرہ بیگم۔ گواہ شد: مسعود احمد احمدی۔ گواہ شد: کمال الدین خاوند موصیہ۔ گواہ شد: خورشید احمد انسپکٹر وصایا

وصیت ۱۳۵۳۶: منکہ زینب بی بی زوجہ ایم بشیر احمد صاحب قوم احمدی ڈوگر عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن نانو ڈوگری ڈاکخانہ جہ سنگ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر مبلغ ۵۰۰/- زیور طلائی کانٹے وزن نصف تولہ قیمتی ۵۰/- روپے کل ۵۵۰/- روپے کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

الامتہ: زینب بی بی بقلم خود موصیہ۔ گواہ شد: بشیر احمد بقلم خود خاوند موصیہ۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت ۱۳۵۲۱: منکہ رضیہ طاہرہ زوجہ نصیر احمد ناصر شاہد قوم اعوان عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ مہر بذمہ خاوند مبلغ ۵۰۰/- روپیہ کانٹے طلائی وزنی نو ماشہ قیمتی ۹۰/- نقد ۲۵۰/- روپے۔ کل ۸۴۰/- روپے کے چھٹے حصے کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: رضیہ طاہرہ موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: نصیر احمد ناصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد: دوست محمد واقف زندگی۔

وصیت ۱۲۰۶۴: منکہ ناصرہ بیگم زوجہ نعمت اللہ خان صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی حال جمیس آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپیہ ایک جوڑی کانٹے وزنی دس ماشہ قیمتی ۱۰۰/- کل ۶۰۰/- روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: ناصرہ بیگم بقلم خود موصیہ۔ گواہ شد: نعمت اللہ خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد: محمد عثمان پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ جمیس آباد ڈاکخانہ خاص سندھ

وصیت ۱۳۶۱۹: منکہ بدرالدین عابد ولد چوہدری رحمت علی صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چھیر جیجی حال ربوہ الف بلاک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار تنخواہ ۵۲ روپیہ ہے۔ جو مبلغ ۵۲/- روپے ماہوار ہے۔ اس ماہوار تنخواہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: بدرالدین عابد کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ۔ گواہ شد: سید قمر الحق کارکن دفتر وصیت۔ گواہ شد: خورشید احمد انسپکٹر وصایا

وصیت ۱۳۶۱۸: منکہ امتہ الحفیظ زوجہ عبد الستار صاحب عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ربوہ دار الرحمت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۳/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد مبلغ ۱۵۰/- روپیہ حق مہر بذمہ خاوند ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: امتہ الحفیظ بقلم خود موصیہ۔ گواہ شد: حمیدہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت ۱۳۲۵۵: منکہ رقیہ بیگم زوجہ سردار حکیم محمد علی صاحب قوم ڈوگر عمر ۸۵ سال بیعت ۱۹۱۴ء ساکن نانو ڈوگر احمدیاں ڈاکخانہ جہ سنگ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ اراضی پانچ کنال غیر مزروعہ دریا جس کی قیمت مبلغ ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ حق مہر ۸/۳۳۲ میں وصول کر چکی ہوں۔ کل ۸/۱۳۲ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: رقیہ بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: سردار محمد ابراہیم۔ گواہ شد: سردار جلال الدین صاحب برادر چچا زاد موصیہ۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۲۰۱۶: منکہ زبیدہ سلطانہ زوجہ قاضی محمد حنیف صاحب قوم احمدی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ آٹھ عدد چوڑیاں نقرئی قیمتی ۸/- روپے ایک عدد لونگ قیمتی ۱/- ایک عدد انگوٹھی ۱/- روپیہ حق مہر بذمہ خاوند ۳۰۰/- کل ۳۱۰/- روپیہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

الامتہ: زبیدہ سلطانہ موصیہ۔ گواہ شد: محمد حنیف خاوند موصیہ۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی موصی ۲۴۹۷ انسپکٹر بیت المال

وصیت ۱۳۵۸۵: منکہ نواب بی بی زوجہ محمد رفیق صاحب قوم راجپوت عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن ربوہ دار الرحمت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے حق مہر ۱۵۰/- بذمہ خاوند کانٹے طلائی وزن نصف تولہ قیمت ۴۶/- روپے کل ۱۹۶/- روپیہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: نواب بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: محمد رفیق خاوند موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: کریم بخش دوکاندار ربوہ محلہ الف

وصیت ۱۲۷۲۹: منکہ محمد حسین صاحب احمدی ولد شیخ چراغ دین صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی منڈی وارث ڈاکخانہ خاص ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۲/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ دوکان کا سرمایہ مبلغ ۸۰۰/- روپیہ ماہوار آمد پچاس روپے ہے۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ اس کے علاوہ ۱/۳ حصہ کی جو جائداد کا ہوگا۔ اس کو میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے حق میں ہبہ کرتا ہوں۔ میرا اور کوئی وارث یا رشتہ دار میری جائداد کا حق دار نہ ہوگا۔ العبد: محمد حسین احمدی آف کٹھیانوالیاں منڈی ضلع لاہور۔ گواہ شد: مسعود احمد کلرک ایمپلائمنٹ ایکسچینج منٹگمری۔ گواہ شد: سلطان علی موصی گجو چک ضلع گوجرانوالہ۔

وصیت ۱۳۵۱۴: منکہ عبد الرحیم ولد مولوی صلاح محمد صاحب قوم میر پیشہ ملازمت ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دھوڑیاں ضلع پونچھ ڈاکخانہ دھرسال حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ صرف تنخواہ پر ہے جو ماہوار ۱۲۹/- ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: عبد الرحیم بقلم خود۔ گواہ شد: خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۳۶۱۶: منکہ محمودہ رفعت زوجہ محمد رفیع صاحب ناصر قوم اعوان عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۳/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ پانچ سو روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ اس کے علاوہ ایک طلائی دس ماشے بالیاں۔ چھ ماشہ نگ دار ایک تولہ ۹ ماشہ انگوٹھی ۲ ۱/۲ ماشہ انگوٹھی ۱/۲ ۳ ماشہ انگوٹھی ۱/۲ ۴ ماشہ ہار ۲ تولہ تین ماشہ جن کی کل ۳/۴۷ ہے۔ میں اس تمام جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: محمودہ رفعت زوجہ محمد رفیع ناصر ربوہ۔ گواہ شد: محمد رفیع خاوند موصیہ ربوہ۔ گواہ شد: محمد شریف لاہور ہاؤس ربوہ۔

وصیت ۱۳۵۱۲: منکہ صدیق احمد ولد علاج الدین صاحب قوم جٹ سکھے پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ریلوے کیمپ ۱۹۵ ضلع منٹگمری ڈاکخانہ چک ۲-۷ آر ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ مربعہ ۹۵ میں ۱/۵ کنال مشترکہ ہے جس میں ہم پانچ بھائی حصہ دار ہیں جس کے میں ۱/۵ حصہ کا مالک ہوں۔ میرے حصہ کا ۱/۱۰ کنال رقبہ بنتا ہے۔ لہٰذا میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میری تنخواہ ۱۰/۳۶ روپیہ اور الاؤنس ۴۴/- روپے ماہوار ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: صدیق احمد موصی۔ گواہ شد: بشیر احمد سیکرٹری مال جنڈانوالہ۔ گواہ شد: غلام ہادی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جنڈانوالہ ۱۹۵

زکوٰۃ ان پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ جن میں سے کسی ایک کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا

ملک فیروز خان نون پنجاب لیگ کے صدر منتخب کر لئے گئے

لاہور ۲۱ جون : پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون کو آج پنجاب مسلم لیگ کا صدر منتخب کر لیا گیا۔ اس کے ساتھ صوبائی لیگ کونسل نے سابق وزیر اعلیٰ میاں ممتاز دولتانہ کا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ صوبائی لیگ کی صدارت سے استعفیٰ بھی منظور کر لیا۔ کونسل نے آج کے جلسے میں ۴۲۵ کونسلروں میں سے ۳۵۴ کونسلر موجود تھے۔ کونسل نے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی پر اعتماد کی ایک قرارداد بھی باتفاق رائے منظور کی۔ ملک فیروز خان نون کا انتخاب متفقہ طور پر اس لئے ممکن ہوا۔ کہ سابق وزیر مال چوہدری محمد حسین چٹھہ مقابلہ سے علیحدہ ہو گئے۔ صدر منتخب ہونے کے بعد کونسل کے جلسے کو مخاطب کرتے ہوئے ملک فیروز خان نون نے اعلان کیا۔ کہ پاکستان میں آمریت کی قطعاً گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں قرآن کی تعلیمات پر عمل ہو رہا ہے اور یہ تعلیمات ڈکٹیٹر شپ کے خلاف ہیں۔ انہوں نے مسلم لیگیوں سے اپیل کی۔ کہ وہ پاکستان میں جمہوریت کی بقا کے لئے مسلم لیگ کو مستحکم بنائیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ تمام جمہوری ملکوں میں یہ طریقہ ہے۔ کہ پارٹی پروگرام وضع کرتی ہے اور حکومت اس پر عمل کرتی ہے۔ انہوں نے مسلم لیگیوں سے کہا۔ کہ وہ حکومت کی خامیوں پر نکتہ چینی کریں۔ تاکہ حکومت ان خامیوں کو دور کر سکے۔ انہوں نے کہا۔ کہ وہ آئندہ سردیوں میں مسلم لیگیوں کی ایک کانفرنس طلب کریں گے جس میں حکومت کا متفقہ پروگرام وضع کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا۔ کہ ان کی حکومت اور مسلم لیگ کے درمیان کسی بھی وقت تصادم ہونے کا خطرہ پیدا نہیں ہو گا۔ انہوں نے مسلم لیگیوں سے کہا۔ کہ وہ بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنانے کے لئے منصوبے تیار کر کے حکومت کے سامنے پیش کریں اور یقین دلایا کہ حکومت ان منصوبوں کی تکمیل کے لئے مالی اور ٹیکنیکل امداد دے گی۔ اس سے پہلے پنجاب مسلم لیگ کے نائب صدر شیخ صادق حسن نے ملک فیروز خان نون کو ان کے انتخاب پر مبارکباد دی۔ کونسل کے جلسے میں میاں ممتاز محمد خان دولتانہ کا استعفیٰ بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ جس میں کہا گیا تھا کہ پاکستان اور خصوصاً قومی جماعت کو آئندہ چل کر جن زبردست مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان کے پیش نظر میں یہ محسوس کرتا ہوں۔ کہ پنجاب لیگ کی قیادت عارضی طور پر کسی کے پاس نہیں رہنی چاہیئے۔ اس لئے میں پنجاب مسلم لیگ کی صدارت سے استعفیٰ دے رہا ہوں۔

امریکہ کے پاس ۲۷ کروڑ ٹن فاضل اناج ہے

واشنگٹن ۲۲ جون : معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکن کانگرس میں پاکستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں دینے کی تجویز منظور ہونے کے بعد یکم اگست کو یہاں سے گیہوں لاد کر پاکستان کو بھیجنے کا سلسلہ شروع ہو جائیگا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ امریکہ کے پاس ۲۷ کروڑ ۴۰ لاکھ ٹن فاضل اناج ہے یہ اناج باقی کے ضرورتمند ملکوں میں تقسیم یا فروخت کیا جائے گا۔

مدارس کے ۵۰ ماہی گیر لاپتہ ہیں

مدراس ۲۱ جون : بحری اور ہوائی جہاز دیر تک ان ۵۰ لاپتہ ماہی گیروں کی تلاش میں سرگرداں ہیں جن کی کشتیاں منگل کے بحری طوفان میں بہہ کر کنارے سے بہت دور پہنچ گئی تھیں ۴۵ ماہی گیروں کو بحری جہازوں نے بچا لیا۔ اور ۱۰۵ مزید ماہی گیر بھیانک لہروں سے ہوتے بچتے صحیح سلامت کنارے تک پہنچ گئے ہیں۔ آج ایک بھارتی تباہ کن جہاز نے ماہی گیروں اور ان کی ۱۴ چھوٹی کشتیوں کو لا کر ساحل پر اتارا۔ جہاز نے ۳ تھیں ویک ہو میل سمندر میں دیکھا تھا۔ گیارہ اور ماہی گیروں کو ایک برطانوی جنگی جہاز نے بچا لیا۔ وہ سب کلکتہ کی طرف جا رہا ہے۔ ۔ ۔ بھوکے پیاسے ماہی گیر خود ہی ۲۳ کشتیوں کو کھیتے ہوئے کنارے پر آئے ہیں

سندھ میں ہیضہ کی وبا کا شدید خطرہ

کراچی ۲۱ جون : سندھ کے وزیر صحت پیرزادہ پیر علی محمد راشدی نے ایک بیان میں صوبے کے لوگوں کو خبردار کیا ہے۔ کہ ان کے اضلاع میں ہیضہ کا شدید خطرہ پیدا ہو چکا ہے۔ لہذا اگر حکام صحت گلے سڑے پھلوں اور سبزیوں کو تباہ کرتے آئیں۔ تو ان سے جھگڑا نہ کیا جائے بلکہ تعاون کیا جائے۔ اب لاڑکانہ میں اس وبا کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ صوبہ کو اس وبا کی تباہی سے بچانے کا مصمم ارادہ کر چکا ہوں انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ مجھ سے تعاون کریں۔ اور ہیضہ کی واردات کے متعلق مجھے تار یا ٹیلیفون سے مطلع کریں۔

وزیر اعظم مسٹر محمد علی خواجہ ناظم الدین کے جانشین ہوں گے

کراچی ۲۱ جون : پاکستان مسلم لیگ کی صدارت سے خواجہ ناظم الدین کے مستعفی ہو جانے کے بعد عام طور پر خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی ہی ان کے جانشین ہوں گے اور لیگ کی صدارت اور پاکستان کی وزارت عظمیٰ کے عہدوں کو الگ الگ کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جائے گی سوار الحکومت کے اعلیٰ مسلم لیگی حلقوں میں بہر حال اس موضوع پر ابھی سے مباحثے شروع ہو گئے ہیں۔ بعض مسلم لیگ کارکن یہ چاہتے ہیں۔ کہ مسلم لیگ کی صدارت کو وزارت عظمیٰ سے الگ رکھا جائے۔ کیونکہ اسی صورت میں مسلم لیگ کے کارکنوں میں جماعت کو مضبوط بنانے کا جذبہ پیدا ہو سکتا ہے۔ مگر دوسرے مکتب خیال کے لوگ اس موقع پر صدارت اور وزارت کو الگ الگ کرنے کے مخالف ہیں۔ یہ لوگ اس دلیل کو غلط سمجھتے ہیں۔ کہ صدارت اور وزارت کے یکجا ہونے کی وجہ سے مسلم لیگی صفوں میں بدعنوانی اور بد کردار لوگ گھس آئے ہیں۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ اس سلسلے میں قطعی فیصلہ وزیر اعظم پاکستان کے کراچی واپس آنے کے بعد کیا جائے گا۔ کیونکہ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ صدارت اور وزارت کو یکجا کرنے کے متعلق ان کا رویہ کیا ہے۔ ایک اور خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ خواجہ ناظم الدین نے کل لیگ کی صدارت سے استعفیٰ دینے کے بعد دستور ساز میں مسلم لیگ پارٹی کی لیڈر شپ سے بھی استعفیٰ دیدیا۔ اور اپنے اس فیصلے سے پارٹی کے چیف وہپ مسٹر غیاث الدین پٹھان کو مطلع کر دیا۔

ایرانی بندرگاہوں میں آنے والے جہازوں کو ایرانی تیل خریدنا ہوگا

تہران ۲۲ جون : ایرانی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ جو جہاز خلیج فارس کی بندرگاہوں میں ٹھہریں انہیں لازمی ایندھن کے لئے ایرانی بندرگاہوں سے ہی خریدنا ہوگا ورنہ انہیں بندرگاہ میں ٹھہرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ یہ فیصلہ ۳ جون کو ہی کر لیا تھا۔ لیکن اب تک سے پوشیدہ رکھا گیا تھا۔ ابھی تک اس بارے میں بیرونی جہاز راں کمپنیوں کا ردعمل معلوم نہیں ہو سکا۔ اس فیصلہ کا مقصد ایرانی تیل کی کچھ نہ کچھ نکاسی کرنا ہے۔ ابھی تک ایرانی بندرگاہوں میں جو جہاز آتے تھے کویت بحرین یا سعودی عرب سے تیل خریدتے تھے۔

ہمارے مشتہرین سے استدعا ہے کہ تصدیق المصلح کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

پاکستان ایسی مملکت ہونی چاہیئے

جہاں رواداری ہو!

کراچی ۲۱ جون : پاکستان کے وزیر خوراک و صنعت خان عبد القیوم خان برطانیہ اور ترکی کا ایک ماہ تک دورہ کرنے کے بعد آج کراچی واپس پہنچ گئے کراچی واپس آنے پر انہوں نے کہا۔ کہ اگر پاکستانی متحد ہو کر محنت سے کام کرتے رہیں تو غیر ملکوں میں پاکستان کی قدر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم متحد ہو کر ملک کی تعمیر کریں۔ تو پاکستان بین الاقوامی مسائل بھی حل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے لوگوں کو ایسی مملکت کی تعمیر کرنی چاہیئے جہاں رواداری ہو۔ اور جو ترقی پسند ہو صرف اسی طرح ہم دوسرے ترقی یافتہ ملکوں کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ جب ان کی توجہ خواجہ ناظم الدین کی مجلس عاملہ میں ان کی شمولیت کی طرف دلائی گئی۔ تو انہوں نے کہا مجھے اس کا کچھ علم نہیں۔ خان عبد القیوم نے کہا۔ کہ مسلم لیگ اور حکومت میں سو فی صدی تعاون ہونا لازمی ہے۔

بغداد میں کمیونسٹوں اور پولیس کا مقابلہ

بغداد ۲۲ جون : ہفتہ کے روز کمیونسٹ مظاہرین سے ایک مقابلہ کی وجہ سے ایک پولیس کا آدمی ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ۴۴ دو آدمیوں کو شدید زخم پہنچے ہیں۔ اور باقی تین کو معمولی۔

رہا شدہ قیدیوں کو جنوبی کوریا کی فوج میں بھرتی کیا جائیگا

ٹوکیو ۲۱ر جون۔ جنوبی کوریا کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ حال ہی میں جن اینٹی کمیونسٹ جنگی قیدیوں کو رہا کیا گیا ہے۔ جنوبی کوریا کی حکومت انہیں اپنی فوجوں میں بھرتی کریگی وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے کہا کہ انہیں جنوبی کوریا کے وفادار شہریوں کی حیثیت سے بھرتی کیا جائے گا۔ جنرل مارک کلارک نے جو کوریا میں اقوام متحدہ کی فوجوں کے کمانڈر ہیں صدر سنگمن ری کو ایک خط لکھا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا کہ میں نے آپ کے وعدوں پر اس لئے اعتبار کیا تھا۔ کیونکہ آپ ایک خود مختار ملک کے پُر وقار صدر تھے۔ مگر اب آپ نے ان وعدوں کی خلاف ورزی کرکے جو افسوسناک قدم اٹھایا ہے۔ اس کے نتائج کا اندازہ لگانا ابھی بہت مشکل ہے۔ ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ آج بھی ایک جنگی قیدیوں کے کیمپ سے ۱۰۶۸ اینٹی کمیونسٹ جنگی قیدی فرار ہوگئے۔ اقوام متحدہ کے قیدیوں نے اشک آور گیس سے انہیں واپس بھیجنے کی کوشش کی مگر اس میں کوئی کامیابی نہ ہوئی۔ جب یہ جنگی قیدی کیمپ سے باہر نکلے۔ تو جنوبی کوریا کی فوجی لاریاں ان کی منتظر تھیں۔ جن میں بیٹھ کر یہ لوگ فرار ہوگئے۔ اس کے علاوہ جنوبی کوریا کے ٹینک بھی ان فوجیوں کی حفاظت کے لئے تیار تھے۔ اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ جنگی قیدیوں کے کیمپوں میں کل ۳۵۴۲۱ قیدی تھے۔ مگر اب صرف ۸ ہزار ۳ سو ۲۹ قیدی رہ گئے ہیں۔ ایک امریکی ریڈیو کی اطلاع ہے کہ رہا شدہ جنگی قیدیوں کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے اقوام متحدہ کے کمانڈر کو جنوبی کوریا میں مارشل لا نافذ کرنے کا اختیار دے دیا گیا ہے۔ لیکن نیویارک کے سرکاری حلقے اس پر خاموش ہیں۔

قاہرہ کی عدالت میں برطانوی حکام کے خلاف مقدمہ

فائیر (علاقہ سوئیز) ۲۱ جون۔ برطانوی ناظم الامور مقیم مصر مسٹر رابرٹ ہینکی اور مشرق وسطی کی برطانوی افواج کے کمانڈر انچیف جنرل سر برین رابرٹسن کے خلاف عدالت میں دعوے دائر کر دیا گیا ہے۔ ان دونوں پر علاقہ سویز کے ایک گاؤں۔ کو برطانوی فوجوں اور ٹینکوں کے ذریعہ مسمار کرنے کا الزام ہے۔ یہ دعویٰ کسی نامعلوم مصری نے کیا ہے۔ درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ برطانوی فوجوں نے گاؤں کو مسمار کرنے سے پہلے ۳۰ اس کے تمام باشندوں کو باہر نکال دیا۔ اور سینکڑوں افراد کو بے گھر کر دیا۔ برطانوی فوجی حکام نے اس گاؤں کو مسمار کرنے کا حکم اس وجہ سے دیا تھا۔ کہ اس گاؤں کا جائے وقوع برطانوی فوجوں کے لئے پانی سپلائی کرنے کے ٹینک کے لئے ایک مستقل خطرہ تھا۔ اس مقدمہ کی سماعت ۲۲ر جولائی کو قاہرہ کی ایک عدالت میں شروع ہوگی۔

نجیب کی سرکاری قیامگاہ قصر عابدین

قاہرہ ۲۹ر جون۔ قاہرہ کے تاریخی قصر عابدین کو جو سابق شاہ فاروق کا سب سے بڑا محل تھا۔ اب صدر جمہوریہ مصر جنرل نجیب کی سرکاری قیامگاہ قرار دیا گیا ہے۔ لیکن صدر اور وزیر اعظم مصر جنرل نجیب بدستور قاہرہ کے مضافات میں اپنے اس بنگلہ میں قیام کریں گے۔ جہاں وہ جنگ فلسطین کے زمانہ سے اپنے بیوی بچوں سمیت قیام پذیر ہیں۔

بھارتی حکومت نے ۱۳۱ نایاب تاریخی خطوط حاصل کئے

نئی دہلی ۲۱ر جون معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارتی حکومت نے گذشتہ سال بارہ ہزار روپیہ کے خرچ پر ۱۳۱ نایاب تاریخی دستاویز حاصل کئے ہیں۔ سب سے زیادہ رقم امیر خسرو کی مشہور "خمسہ" کو حاصل کرنے کے لئے ادا کی گئی ہے۔ ان تاریخی دستاویز میں واجد علی شاہ کے خطوط بھی شامل ہیں۔

مشرقی جرمنی کے فسادات امریکنوں نے کرائے تھے

ماسکو ریڈیو کا الزام

لندن ۲۲ر جون۔ ماسکو ریڈیو نے الزام لگایا ہے۔ کہ ۱۷ر جون کو مشرقی جرمنی میں مغربی جرمنی کے ایک باشندہ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس نے بتایا ہے۔ کہ مشرقی جرمنی کے حالیہ فسادات ایک امریکی میجر جنرل سیورٹ نے کرائے تھے۔ ریڈیو کے بیان کے مطابق ایک اور شخص ورنر نامی نے جو برلن کے امریکی علاقہ میں رہتا ہے۔ اس امر کا اعتراف کیا ہے۔ کہ اسے امریکیوں کی طرف سے فسادات کرانے کے لئے بھیجا گیا تھا۔

مراکشی لیڈروں کی گرفتاریاں

رباط ۲۲ر جون۔ فرانسیسی حکومت نے مراکش میں استقلال پارٹی کے ۲۷ لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔

مشرقی جرمنی کی کابینہ میں تبدیلی کی جائے گی

برلن ۲۲ر جون۔ مغربی برلن کے تین کمانڈروں نے مشرقی برلن میں بغاوت کو فرو کرنے کے لئے روسی حکام نے جو سخت قدم اٹھایا تھا۔ اس کے متعلق روسی کمانڈر کو ایک احتجاجی یادداشت بھیجی تھی۔ روسی کمانڈر نے اس احتجاج کا جواب بھیج دیا ہے۔ جس میں انہیں یقین دلایا ہے۔ کہ اگر مغربی طاقتیں تخریبی عناصر کو برلن میں آج سے روک دیں۔ تو وہاں حالات معمول پر آ سکتے ہیں۔

کل مغربی جرمنی میں مشرقی جرمنی کے واقعات پر یوم ماتم منایا جائیگا۔ گو اب مشرقی برلن میں دوکانیں اور گرجا وغیرہ کھل گئے ہیں۔ لیکن روسی ٹینک اور سپاہی برلن کی سرحد پر تیار کھڑے ہیں۔ وہ لوگ جو مشرقی جرمنی سے نقل مکانی کرکے مغربی جرمنی میں آرہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے۔ کہ اب تک مشرقی جرمنی کے شہروں میں بیس سے زیادہ آدمی مارے جاچکے ہیں۔ لیکن مغربی جرمنی کے حکام کا کہنا ہے۔ کہ اگر نقصانات کی پوری تفصیلات معلوم ہوجائیں۔ تو مارے جانے والے آدمیوں کی تعداد ۵۰ سے لے کر ۱۰۰ تک پہنچ جائیگی۔ بعض عینی شاہدوں کا بیان ہے۔ کہ روسیوں نے اپنے بعض ٹینک مشرقی۔ مغربی برلن کی سرحد سے وسطی برلن میں داخل کر دیئے ہیں۔ گو ابھی تک مشرقی جرمنی کی حکومت یا برسر اقتدار پارٹی کی طرف سے اس امر کا کوئی اظہار نہیں ہوا ہے۔ لیکن مغربی جرمنی کے کئی مبصرین کا خیال ہے۔ کہ مشرقی جرمنی کی حکومت کی قیادت میں تبدیلی ہوگی۔ ان کا خیال ہے کہ "قومی محاذ" کی مشترکہ حکومت میں لبرل اور کرسچین ڈیموکریٹک پارٹیوں کو اور زیادہ حصہ ملے گا۔ مغربی برلن کے کئی اخباروں نے آج یہ دعویٰ کیا ہے۔ کہ روسی ہائی کمشنر نے کئی پارٹیوں کے لیڈروں کو حکومت میں تبدیلی کے معاملہ میں مدد دینے کے لئے کہا ہے۔

وزیر اعظم اٹلی عارضی حکومت بنائیں گے

روم ۲۲ر جون۔ وزیر اعظم اٹلی مسٹر گاسپری نے اس عندیہ کا اظہار کیا ہے۔ کہ وہ فی الحال ایک عارضی حکومت بنائیں گے۔ کل کابینہ کے اجلاس کے بعد ایک سرکاری اعلان شائع ہوا۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ نئی پارلیمنٹ سے درخواست کی جائیگی۔ کہ وہ چار مہینوں کے لئے ایک عارضی بجٹ کی منظوری دیدے۔

کینیا میں ماؤ ماؤ کی سرگرمیاں

نیروبی ۲۲ر جون۔ کینیا میں ماؤ ماؤ دہشت پسندوں نے کیکو قبیلہ کے سات افراد کو ہلاک کر ڈالا۔ کینیا کی حفاظتی پولیس نے بھی ۸۰ سے زیادہ ماؤ ماؤ دہشت پسندوں کو ہلاک کر دیا۔

یوروپین ممالک کے پارلیمانی نمائندوں کا جلسہ

لندن ۲۲ر جون بہ ۱۵ یوروپین ممالک کے پارلیمانی نمائندوں کا ایک جلسہ اگلے ہفتے سٹراسبرگ میں منعقد ہو رہا ہے جو سٹالن کی موت کے بعد پیدا ہونے والے بین الاقوامی حالات کی روشنی میں عالمی امن پر مباحثہ کیا جائے گا۔ مباحثہ میں ایک موضوع یہ بھی ہوگا۔ "تین بڑوں" کو روس کے وزیر اعظم مسٹر مالنکوف سے جلد از جلد ملاقات کرنی چاہیئے۔ جن ممالک کے نمائندے اس اجلاس میں حصہ لے رہے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ برطانیہ۔ فرانس۔ اٹلی۔ مغربی جرمنی۔ آئرلینڈ۔ ناروے۔ سویڈن۔ ڈنمارک۔ بلجیم۔ لکسمبرگ ہالینڈ۔ آئس لینڈ۔ سار۔ یونان اور ترکی

برمودا کانفرنس ۸ر جولائی کو شروع ہوگی

لندن ۲۲ر جون۔ برطانوی وزیر اعظم کی سرکاری رہائش گاہ ٹین ڈاؤننگ سٹریٹ سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اگر فرانس میں اسی وقت تک کوئی وزارت بن گئی۔ تو برمودا کانفرنس ۸ر جولائی کو شروع ہوگی۔ اس سے پہلے فرانس میں کسی وزارت کے قائم نہ ہونے کے باعث برمودا کانفرنس کی تاریخوں میں دوبار تبدیلی کی جاچکی ہے۔ پہلے ۱۵ر جون تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ اور اس کے بعد ۲۹ر جون۔

ایران میں پولیس اور کمیونسٹوں میں جھڑپیں

تہران ۲۲ر جون ایران کے صوبہ زنجان میں پولیس اور کمیونسٹوں میں جھڑپ ہوگئی۔ جس کے نتیجہ میں پانچ آدمی ہلاک اور آٹھ زخمی ہوگئے۔